Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۱ رجب ۱۳۹۳ھ ۲۱ ظہور ۱۳۵۲ہش ۲۱ اگست ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۸۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق لنڈن سے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے نام بذریعہ کیبل گرام یہ اطلاع دی ہے کہ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ کیبل گرام کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"لنڈن ۱۷ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور کی خیر و عافیت اور بخیریت واپسی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔" (پرائیویٹ سیکرٹری)

تنزانیہ سے اطلاع ملی ہے کہ ہمارے مبلغ مکرم مولوی رشید احمد صاحب سرور کچھ عرصہ سے مسلسل کسی نہ کسی عارضہ کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اس دوران میں انہیں دل کی تکلیف بھی ہوگئی۔ اور ایک حادثہ میں چوٹیں بھی آئیں۔ اب انہیں بخار ہے اور پیشاب کی بھی تکلیف ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ عطاء فرمائے۔ آمین

غانا (مغربی افریقہ) سے مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے اطلاع دی ہے کہ ان کی اہلیہ صاحبہ بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(وکیل التبشیر)

التواء اجتماع انصار اللہ ضلع حیدرآباد

مورخہ ۲۵ و ۲۶ ظہور (اگست) کو مجلس انصار اللہ ضلع حیدرآباد کا جو سالانہ اجتماع حیدرآباد کے مقام پر منعقد ہو رہا تھا۔ وہ سیلاب کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ مجالس مطلع رہیں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اصل اور حقیقی نیکی یہ ہے کہ نوع انسان کی بے لوث خدمت کی جائے

جو شخص سچا ایمان لاتا ہے وہ دنیا اور اس کے اموال کو کوئی وقعت نہیں دیتا!

"جب انسان سچا ایمان لاتا ہے تو اس کے بہت سے نشانات ہوتے ہیں۔ قرآن شریف نے سچے مومنوں کی جو علامات بیان کی ہیں وہ ان میں پائی جاتی ہیں۔ ان علامات میں سے ایک بڑی علامت جو حقیقی ایمان کی ہے وہ یہی ہے کہ انسان دنیا کو پاؤں کے نیچے کچل کر اس سے اس طرح الگ ہو جاتا ہے جیسے سانپ اپنی کینچلی سے باہر آجاتا ہے۔ اسی طرح پر جب انسان نفسانیت کی کینچلی سے باہر آجاتا ہے تو وہ مومن ہوتا ہے اور ایمان کامل کے آثار اس میں پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ فرمایا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ یعنی بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور جو تقویٰ سے بڑھ کر کام کرتے ہیں یعنی محسنین ہوتے ہیں۔ تقویٰ کے معنے ہیں بدی کی باریک راہوں سے پرہیز کرنا۔ مگر یاد رکھو! نیکی اتنی ہی نہیں ہے کہ ایک شخص کہے کہ میں نیک ہوں اس لئے کہ میں نے کسی کا مال نہیں لیا۔ نقب زنی نہیں کی۔ چوری نہیں کرتا۔ بدنظری اور زنا نہیں کرتا۔ ایسی نیکی عارف کے نزدیک ہنسی کے قابل ہے۔ کیونکہ اگر وہ ان بدیوں کا ارتکاب کرے اور چوری یا ڈاکہ زنی کرے تو وہ سزا پائے گا۔ پس یہ کوئی نیکی نہیں کہ جو عارف کی نگاہ میں قابل قدر ہو بلکہ اصلی اور حقیقی نیکی یہ ہے کہ نوع انسان کی خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کامل صدق اور وفاداری دکھلائے اور اسکی راہ میں جان تک دے دینے کو تیار ہو۔ اسی لئے فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔ یعنی اللہ تعالیٰ اُن کے ساتھ ہے جو بدی سے پرہیز کرتے ہیں اور ساتھ ہی نیکیاں بھی کرتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۴۱، ۲۴۲)

ربوہ کے ماحول میں

سیلاب زدگان کی خوراک کے سابقہ انتظام کی بحالی

ربوہ ۲۰ اگست۔ الفضل ۱۹ اگست میں بتایا گیا تھا کہ چونکہ حکومت کی طرف سے ربوہ کے ملحقہ دیہات احمد نگر، کوٹ امیر شاہ، کھڑکن، برجی بابل اور کمال کے وغیرہ کے سیلاب زدگان کو خوراک بہم پہنچانے کی ذمہ داری اپنی طرف منتقل کر لی گئی ہے اسلئے آئندہ ربوہ کے نوجوان اب نئے متاثرہ علاقوں میں اپنے کام کو ممتد کرینگے تاہم احتیاطاً ۲۵۰۰ افراد کا کھانا تیار کروا لیا گیا تھا۔

کل تجربہ سے ثابت ہوا کہ چونکہ حکومت کی ذمہ واریاں بہت وسیع ہیں اور فوری طور پر متاثرین کو انتظامیہ کی طرف سے خوراک پہنچانے کا کوئی باقاعدہ انتظام ممکن نہیں تھا۔ اس لئے انتظامیہ کی پر زور تحریک پر اہل ربوہ کے امدادی مرکز کی طرف سے ربوہ کے ماحول کی متاثرہ بستیوں کے کھانے کا سابقہ انتظام بحال کر دیا گیا ہے۔ کل کچھ دوستوں کو تکلیف پہنچی۔ مگر امید ہے کہ انشاء اللہ اب اس کا اعادہ نہیں ہوگا۔

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبدالحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ایمان بالغیب قربانیاں دینے کی راہوں کو آسان کرتا اور افضالِ الٰہیہ کے حصول کا باعث بنتا ہے

اس امر پر کامل ایمان رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ذریعہ اسلام کو ساری دنیا پر غالب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے

غلبۂ اسلام کیلئے جو قربانیاں مانگی جارہی ہیں، ان کے نتیجہ میں عظیم و عدیم المثال لذّت اور سرور حاصل ہوگا

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ یکم وفا ۱۳۵۲ہش (مطابق یکم جولائی ۱۹۷۳ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ۔

مرتبہ:۔ مکرم صالح محمد خان صاحب شاہد شعبہ زود نویسی ربوہ۔

تشہد و تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

گرمی بہت پڑ رہی ہے جس کی وجہ سے مجھے کافی تکلیف رہتی ہے۔ ایک تو دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری تکلیف کو دُور کرنے کے سامان پیدا کر دے اور دوسرے ہم اجتماعی دعا بھی دُوسری رکعت کے پہلے سجدہ میں (سب مل کر) کریں گے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی بارش برسائے اور اس گرمی کی شدّت کو بھی دُور کرے اور اپنے فضلوں کے سامان ہر طرح ہم سب کے لئے پیدا کرے۔

علم اور ایمان

میں بنیادی فرق ہے۔ علم اسے کہتے ہیں کہ ایک چیز کی حقیقت ہر طرح سے کُھل جائے یا ایک وافر حصّہ اس کا کُھل جائے۔ مثلاً یہ علم ہے کہ اس وقت دن ہے رات نہیں ہے۔ یہ ایک واضح چیز ہے جو علوم ہر آدمی کیلئے اتنے واضح نہیں مثلاً طبعی کے اصول ہیں، فزکس کے یا علم کیمیا کے اصول ہیں۔ ان علوم کے علماء ان اصول کا اس وقت علم رکھتے ہیں جب وہ اصول ان پر واضح ہو جائیں اور کوئی اشتباہ باقی نہ رہے۔ اس سے دوسرے تحقیق کا مسئلہ ہے یعنی کوشش کر کے اور دعائیں کر کے Conciously یا Unconiously. یعنی شعور میں بھی ہو کہ ہم دعا کر رہے ہیں اور ہمیں کرنی چاہیئے اور تحت الشعور بھی بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے فرمایا ہے۔

کہ جس وقت ایک سائنسدان کسی مرحلہ پر اپنی بے بسی کا احساس کرتا ہے تو اسوقت وہ کسی غیر مرئی چیز کا سہارا لیتا ہے۔ اُسوقت اُسکے سامنے اندھیرا ہوتا ہے۔ ایک عارف عارفانہ دعا کرتا ہے اور ایک جاہل جاہلانہ دُعا کرتا ہے۔ علم کی بھی مختلف حیثیتیں ہیں۔ ہر انسان کے سامنے ہزاروں باتیں آتی ہیں اور وہ ان کا علم رکھتا ہے۔ مثلاً میں نے ایک مثال دی کہ ہم سب اس بات کا علم رکھتے ہیں کہ اس وقت دن ہے رات نہیں۔ ہم اس بات کا علم رکھتے ہیں کہ آج جمعہ ہے پیر نہیں۔ ہم اس بات کا علم رکھتے ہیں کہ مسجد کے ہال میں اکثر احمدی بیٹھے ہیں (ممکن ہے ہمارے دوسرے دوستوں یعنی غیر احمدیوں میں سے بھی کوئی دوست ہوں) عورتیں نہیں۔ بے شمار اس قسم کی واضح باتیں ہیں جو ہمارے علم میں آتی ہیں۔ وہ ہے علم عام انسانوں کا۔ یا ایک سائنس دان کا علم ہے۔ جسوقت کسی اصول اور قاعدے کو وہ واضح طور پر عیاں سمجھے وہ اس کا علم ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس قسم کے علوم میں آج ایک سائنسدان کا جو علم ہے کل اُس کو اس کا انکار کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ وہ ان معاملات میں بسا اوقات وافر حصہ کُھل جانے پر یقین کر لیتا ہے لیکن ابھی اسکی حقیقت ہر طرح سے کھلی نہیں ہوتی۔ پس جسوقت کوئی چیز وافر حصہ کُھل جانے کی وجہ سے "معلوم" ہوتی ہے تو وہ اس عالم کا علم بن جاتا ہے لیکن چند سال کے بعد مزید تحقیق کے نتیجہ میں، وہ بات واضح نہیں رہتی لیز شبہ پڑ جاتا ہے پھر وہ بات "علم" سے باہر نکل جاتی ہے۔ اسکے برعکس حقیقی علم وہ ہے جو ظاہر اور عیاں ہو۔ اس میں کسی شک کی گنجائش نہ ہو۔ وہ علم ہے مثلاً خود اپنی ذات کا علم ہر ایک کو کہ میں ہوں۔ یہ احساس کہ میں ہوں۔ میں بھی ایک انسانی فرد ہوں۔ یہ اس کا علم ہے۔ یہ بڑی واضح چیز ہے۔

ایمان کے مفہوم میں بنیادی طور پر یہ بات پائی جاتی ہے کہ کچھ پہلو غیب میں ہے جس پر ہم ایمان لاتے ہیں۔ اسی واسطے قرآن پاک کے شروع میں ہی یومنون بالغیب کہا گیا ہے پس غیب کی باتوں کو مان لینا۔ یہ ایمان کا لازمی حصہ ہے۔ اسکے بغیر ایمان ایمان رہے ہی نہیں۔ مثلاً اس علم پر کہ آج جمعہ ہے اور اسوقت دن کا ایک حصہ ہے کوئی ثواب نہیں کیونکہ یہ بات اتنی ظاہر ہے کہ نہ صرف انسان بلکہ چمگادڑ کو بھی پتہ ہے اسی لئے جب دن غائب ہو جاتا ہے تو وہ اپنے کمین گاہوں سے باہر نکل آتی ہے۔ پس دن کے وقت اس کا چھپ جانا اور رات کو باہر نکل آنا یہ بتاتا ہے کہ دن اور رات اتنی واضح چیز ہے کہ انسان کے علاوہ بہت سی دوسری مخلوقات کو بھی پتہ ہے۔ سارے جاندار حیوانات کو پتہ ہے۔ پھر درختوں کو پتہ ہے کیونکہ ان کا دن اور رات کا ردِ عمل مختلف ہے۔ انکا ردِ عمل دن کے وقت اور ہے اور رات کے وقت اور ہے مثلاً دن کے وقت درخت آکسیجن باہر نکالتے ہیں اور رات کے وقت کھار ہے ہوتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں تو دن اور رات کے ردِ عمل میں فرق ہے کہ جس قسم کی بھی حس اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں دی گئی ہے وہ اس میں تمیز کر رہی ہے لیکن سب مخلوقات میں سے صرف انسان کو ثواب ملتا ہے ثواب علم پر نہیں ملتا ایمان پر ملتا ہے اور

ایمان کا لازمی حصہ

غیب پر ایمان لانا ہے۔

غیب پر ایمان عقلاً آگے دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ ایک وہ غیب ہے جس کے حق میں قرائن مرجحہ نہیں ہیں۔ قرائن قویہ نہیں ہیں۔ اور جس غیب کا میلان یقین کی نسبت شک کی طرف زیادہ ہے۔ اسلام نے ہمیں اس غیب پر ایمان لانے کیلئے نہیں کہا جیسا کہ قرآن کریم کے بہت سے مقامات سے یہ بات عیاں ہے۔ ایک غیب وہ ہے جس کا میلان شک کی نسبت یقین کی طرف زیادہ ہے پس قرائنِ قویہ مرجحہ جہاں پائے جائیں ایک مومن اس پر ایمان لاتا ہے۔ مثلاً ایمان باللہ ہے۔ اس ایمان کا ایک پہلو علم کی طرح عیاں ہے اور جہاں تک اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کا تعلق ہے اس کا ایک پہلو عیاں بھی ہے لیکن جو تصور اسلام نے ہمیں اللہ تعالیٰ کا دیا ہے اس کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کی وسعتوں کے مقابلہ میں یہ عیاں پہلو اتنا بھی نہیں جتنا سمندر میں سے ایک قطرہ اٹھا لیا جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور اس کی صفات کے جلووں کی حد بندی نہیں کی جا سکتی وہ ذات غیر محدود ہے اور کسی محدود کی غیر محدود کے ساتھ کوئی نسبت ہی نہیں پس اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کا ایک حصہ تو ہمارے سامنے آ گیا لیکن بڑا حصہ ہم سے پوشیدہ ہے۔ اس پر ہم ایمان بالغیب لاتے ہیں یعنی خدا تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کے ان جلووں پر جو ہنوز پردہ غیب میں ہیں پھر ایمان بالغیب کا تعلق

ملائکہ اور حشر و نشر

سے ہے۔ وہ ایمان بالغیب کی ایک اور لائن ہے ایمان بالغیب کے کچھ اور پہلو بھی ہیں جنہیں میں مثال کے طور پر بیان کر دیتا ہوں (۱) ایمان بالغیب کا تعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اور آپ کی شخصیت اور وجود پر ایمان لانے سے بھی ہے اس پاک و مطہر وجود کا ایک حصہ ایک دور کے انسان پر ظاہر ہوتا اور ایک بڑا حصہ ہر دور کے انسان کی نظر سے غائب رہتا ہے مثلاً ایک پہلو جو ہم آپ کی ذات کا لیں وہ محسن ہونے کا ہے ہر صدی کے حالات و احوال کے اختلافات کی وجہ سے اس احسانِ عظیم کی بعض پوشیدہ باتیں سامنے آتی ہیں۔ پہلی صدی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اس ایمان پر قائم ہونا کہ قیامت تک کے لئے آپ

ایک عظیم محسن کی حیثیت

رکھتے ہیں آپ پر ایمان لانے کا ایک پہلو ہے پہلی صدی میں اس احسانِ عظیم کے کچھ جلوے ظاہر ہوئے لیکن وہ جلوے تو ظاہر نہیں ہوئے جن کے نتیجہ میں ہم یہ کہہ سکیں کہ آپ قیامت تک کیلئے دنیا کے محسنِ اعظم ہیں پہلی صدی کے بعد قیامت تک آپ کے احسان کے جو پہلو انسان کے سامنے آنے تھے پہلی صدی کے لئے وہ جلوے پردہ غیب میں تو تھے۔ لیکن ان پر ایمان لانا ضروری تھا۔ ورنہ ایمان بالرسول نہ ہوتا لیکن یہ فقرہ کہ "ہمارے محسن ہیں" حقیقی ایمان نہیں حقیقی ایمان یہ ہے کہ ہمارے بھی محسن ہیں اور قیامت تک بنی نوعِ انسان کے بھی محسن ہیں اور یہ ایمان بالغیب ہے جس کا تعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے ہے۔ مثلاً آج کی دنیا

انقلابات کی دنیا

ہے ایسے انقلابات بھی آئے کہ جن کا ایک حصہ غلبۂ اسلام کی مہم میں ممد ثابت ہوا اور ہو رہا ہے لیکن ایک حصہ ایسا تھا جو نوعِ انسانی کے ایک بڑے حصہ کو خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام سے دور لے جانے والا تھا۔ یہ جو مسائل آج کی دنیا کے لئے پیدا ہوئے ان مسائل کو حل کرنے کے لئے ہمارے محسنِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تعلیم بھی دی اور ان حالات میں اپنا ایک اسوہ بھی ہمارے سامنے پیش کیا۔ یہ باتیں پہلی صدیوں کے انسانوں کے لئے غیب کا حکم رکھتی ہیں اور آج کے بعد قیامت تک جو مسائل نوعِ انسانی کے لئے پیدا ہوں گے۔ ان کے حل کے لئے قرآنی تعلیم کے وہ پہلو جن کا ان مسائل کے ساتھ تعلق ہے اور آپ کے اسوہ کے وہ جلوے جن کا اس زمانہ کے انسان کے ساتھ تعلق ہے آج ہمارے لئے "غیب" ہیں۔ پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت تک کیلئے

نوعِ انسانی کا محسن

سمجھ کر ایمان لانا اس ایمان میں غیب کا ایک بڑا حصہ ہے اور قرائنِ قویہ مرجحہ کی وجہ سے ہم ایمان لاتے ہیں۔ مثلاً پہلی صدی کے انسان نے کہا کہ میرے اوپر احسان کیا اور یہ کہنے کے بعد احسان کیا کہ میں تمہارے لئے محسنِ اعظم ہوں آپ نے جو کہا وہ ہماری زندگیوں میں پورا ہوا۔ جو آئندہ کے متعلق کہا گیا ہے وہ پورا ہوگا۔ اسی طرح اور بیسیوں پہلو پیش کئے جا سکتے ہیں جو قرائن کا حکم رکھتے ہیں جن کے نتیجہ میں ترجیح اس بات کو دی گئی کہ ہم یقین کی طرف مائل ہو جائیں اور ایمان لے آئیں۔

قرآن کریم نے اسی تسلسل میں یہ دعویٰ کیا کہ میں اب ہمیشہ کے لئے نوعِ انسانی کے ہر قسم کے مسائل کو حل کروں گا اور ان کی روحانی ضروریات کو اور ان کی دنیاوی ضروریات کے بنیادی مسائل کو حل کروں گا اور قرآن کریم نے ایک بڑا قوی قرینہ جو قائم کیا وہ یہ ہے کہ قرآن کو ہمیشہ مطہر بندے سمجھ سکیں گے۔

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

میں جہاں اس بات کا ذکر ہے کہ مطہرین پر نئے سے نئے اسرارِ قرآنیہ کھولے جاتے ہیں۔ وہاں یہ بھی تو ذکر ہو گیا نا! کہ قرآن کریم میں اسرار و رموز چھپے ہوئے ہیں۔ ورنہ مطہر کہنے کی ضرورت ہی نہیں تھی۔ اگر ہر چیز قرآن کریم کی پہلی صدیوں میں ظاہر ہو گئی تو پھر قرآنِ کریم پر ایمان بالغیب کی ضرورت ہے نہ آئندہ کسی مطہر کی ضرورت ہے کیونکہ قرآن کریم کے علوم میں کوئی اسرار و رموز اور بنیادی حقیقتیں جو آئندہ زمانہ سے تعلق رکھتی تھیں وہ باقی نہیں ہیں تو قرآنِ کریم پر ایمان، ایمان بالغیب سے بھی تعلق رکھتا۔ یعنی کتاب مبین کے ساتھ ساتھ ایک بڑا حصہ ایمان بالغیب کے ساتھ تعلق رکھتا ہے یعنی

کتاب مکنون پر ایمان

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اور آپ سے انتہائی محبت رکھنے والے اولیاء کے ذریعہ اور پھر آج کے زمانہ میں حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے ذریعہ بہت سی بشارات دی گئی ہیں۔ بشارات کے اصولی طور پر دو حصے ہیں۔ ایک یہ کہ صبح کے وقت بشارت دی گئی اور ابھی سورج غروب نہیں ہوا تھا کہ وہ پوری ہو گئی۔ ایک وہ ہے کہ بشارت دی گئی اور اسکے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لئے کوئی وقت دو چار یا پانچ سال بعد کا مقرر کر دیا گیا۔ مثلاً مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی پیشگوئی جو کسی کے لئے انذار نہیں رکھتی لیکن غلبۂ اسلام کے لئے بڑی بشارت تھی اور لیکھرام کی پیشگوئی جو اس کے لئے انذاری پیشگوئی تھی لیکن اسلام کے حق میں انتہائی مبشر پیشگوئی تھی کیونکہ اصل غرض کسی کی جان لینا تو نہیں تھی اصل غرض تو یہ تھی کہ ہر وہ زبان خاموش کر دی جائے گی اور ہر وہ قلم توڑ دی جائے گی جو اسلام کے خلاف اس قسم کے ظالمانہ اور بہیمانہ طریقے پر اُٹھے گی۔ پس ایک بشارتیں وہ ہیں جو بہت جلد یا تھوڑے سے عرصہ میں پوری ہوتی ہیں۔ اور ایک وہ بشارتیں ہیں جن کا تعلق اگلی صدی سے ہے یا جن کا تعلق تدریجی طور پر دنیا میں ایک انقلاب بپا کرنے سے ہے۔ وہ "غیب" ہیں۔ لیکن جو قرائن اُس غیب پر ایک متقی کو ایمان لانے پر مجبور کرتے ہیں وہ یہ قرائن ہیں کہ وہ باتیں جو صبح کہی گئیں اور دوپہر کو پوری ہوگئیں اور وہ باتیں جو آج کہی گئیں اور کل پوری ہوگئیں اور وہ باتیں جو اس سال کہی گئیں اور اگلے چند سالوں میں پوری ہوگئیں اسلئے وہ بشارتیں جن کا تعلق

مستقبل بعید

یا نسبتاً مستقبل بعید سے ہے وہ بھی چونکہ اسی منبع کی طرف منسوب ہوتی ہیں جس کی طرف جلد پوری ہونے والی بشارتیں منسوب تھیں اسلئے یہ بھی پوری ہو جائیں گی یہ بھی ایمان بالغیب ہے پس ہر پہلو میں ایمان بالغیب ہمارے لئے اس رحمت کو جذب کرتا ہے جس پر ثواب ملے گا۔ اور جو ہو چکا جو غیب بعد میں ظاہر ہو گیا اس پر ایمان ہمارے لئے وہ لذت مہیا کرتا ہے جو آج ہم حاصل کر رہے ہیں۔ دو مختلف پہلو ہیں ایک ہمارے لئے روحانی لذتوں اور سرور کا باعث بنتا ہے۔ ایک بات پوری ہوگئی کتنی خوشی ہوتی ہے اور ایک چیز کا ہمارے مستقبل کے ساتھ تعلق ہے اور ہمارے لئے باعثِ ثواب ہے اور ثواب کے حصول کی اصل جگہ تو اُخروی زندگی ہے اور وہ بھی ایمان بالغیب سے تعلق رکھتی ہے۔ ایمان بالغیب ثواب کے حصول کے لئے ضروری ہے۔ اور اس ایمان کے بغیر ایک مومن متقی وہ قربانیاں دے ہی نہیں سکتا جن کا اس سے مطالبہ کیا جاتا ہے۔ یہ عقلی ہی نہیں یہ ایمان کی طاقت ہے۔ یہ ان قرائنِ مرجحہ کی قوت ہے جو ایک عاشقِ خدا اور

محبتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سے وہ قربانیاں دلواتا ہے جن کا مطالبہ ہو رہا ہے۔ کیونکہ وہ شخص غیب پر ایمان لاتا اور ان بشارتوں پر اس قدر یقین رکھتا ہے جس قدر حاضر بشارتوں پر۔ پس غیب پر یہ یقین ہی ہے جو ثواب کا باعث بنتا ہے۔ انسان کہتا ہے ہم سے جو مانگا گیا وہ دیدینا چاہیئے کیونکہ ہم سے جو مانگا گیا تھا جب دیا گیا تو اس کا بدلہ اتنا عظیم ملا اتنا حسین ملا اتنا سرور اور لذت پیدا کرنے والا ملا کہ اُس تجربہ کے بعد اب

ایمان بالغیب کے نتیجہ میں

جو قربانیاں مانگی جا رہی ہیں ان کا جو ثواب اور ان کے نتیجہ میں جو لذت و سرور ملیگا (چونکہ قربانیوں کا مطالبہ پہلے ہو چکا ہے) وہ ثواب وہ لذت اور سرور پہلے سے پرکھ کر دیکھا گیا عقل بھی نتیجہ نکالتی ہے پس علم اور ایمان میں یہ فرق ہوا کہ علم اس چیز کا ہوتا ہے جو ظاہر اور عیاں ہو چکے اُس سے پہلے علم کے میدان میں تحقیق ہوتی ہے اور تحقیق کے نتیجہ میں جو دو اور دو چار کی طرح واضح ہو جائے وہ مجموعی طور پر انسانی علم کا ایک حصہ بن جاتا ہے۔ اور ایمان کے لئے بنیادی شرط ہے کہ کچھ پوشیدہ باتوں کو ایمان بالغیب کے طور پر یقینی طور پر تسلیم کیا جائے۔

جہاں تک قرائن اور دلائل کا سوال ہے قرائن مرجحہ ہیں لیکن جہاں تک عقیدہ کا سوال ہے معلومات ظاہرہ کی نسبت زیادہ یقین غائب کی باتوں پر ہے۔ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو گیا اور جب اس کو پہچانا جب اس کے پیار کے جلوے دیکھے جب اس کی معرفت حاصل کی تو پھر غیب کے باوجود یقینِ محکم پیدا کرنے کا ذریعہ علم کے مقابلہ میں ایمان بالغیب زیادہ ہے اور آج جماعت احمدیہ سے غلبۂ اسلام کے لئے جو قربانیاں مانگی جا رہی ہیں وہ بڑی عظیم ہیں لیکن اس کا بدلہ بھی عظیم اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والا سرور اور لذت بھی عظیم ہے۔

ہم ایک چھوٹی سی جماعت، ہم ایک غریب سی جماعت، ہم دنیاوی معیار کے مطابق بے سہارا سی جماعت ہیں۔ ہمارے پاس سیاسی اقتدار نہیں۔ ہمارے پاس کوئی دنیاوی مادی طاقت نہیں غرض کچھ بھی نہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایمان بالغیب کے حکم کے ماتحت ہماری توجہ اس طرف پھیری اور ہمیں توفیق دی کہ ہم اس بات پر یقین کامل رکھیں کہ یہ غیب کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ذریعہ سے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور جو لذت اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے نتیجہ میں ہمیں مل سکتی ہے اور جو سرور

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت

نوعِ انسانی کے دلوں میں گاڑ دینے کے نتیجہ میں ہمیں حاصل ہو سکتا ہے اس کے مقابلہ میں دنیا کی کوئی لذت نہیں۔ اور پھر ثواب اللہ تعالیٰ کے پیار کی شکل میں ملے گا۔ یہ دنیا کیا اگر اس قسم کی ہزاروں دنیا بھی ہمیں دی جائیں تو ہم ان سب کو خدا تعالیٰ کے پیار پر قربان کر دیں گے یہ یقین ہم نے اپنی نسلوں میں اپنے بڑوں میں اپنے چھوٹوں میں اپنے مردوں میں اپنی عورتوں میں پیدا کرنا ہے۔ جو

ایمان بالغیب کا ایک لازمہ

ہے کہ خدا نے جو یہ وعدہ دیا کہ اس چھوٹی سی مختصر سی بے سہارا غریب جماعت کے ذریعہ اسے آلۂ کار بنا کر میں ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں یہ اس نے بشارت دی ہے اور ہمیں کہا کہ ایمان بالغیب لاؤ۔ کچھ وعدے پورے ہو گئے جو وعدے تمہیں دیئے جا رہے ہیں اور آئندہ پورے ہونے والے ہیں یقین رکھو کہ وہ بھی پورے ہوں گے اور اس میں بدعہدی نہیں ہوگی۔ خدا تعالیٰ وفا کرنے والا ہے وفا کریگا وہ صادق ہے وہ حق ہے اور اس کا قول حق ہے یعنی اسکے کہنے کے ساتھ ہی دنیا میں ایک عظیم تبدیلی اسکے ارادہ کے مطابق پیدا ہو جاتی ہے۔ پس اس پر ایمان رکھو تمہارے ذریعہ سے اسلام ساری دنیا میں غالب آئیگا اور اس لئے چونکہ یہ غیب پر ایمان لانے کا سوال ہے اسلئے تمہیں جہاں عظیم قربانیاں دینی پڑیں گی وہاں بہت بڑا ثواب بھی ملے گا۔ اور عظیم سرور اور لذت تمہارے مقدر میں ہوگی۔ خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں تم داخل ہوگے پس ایمان بالغیب قربانیاں دینے کی راہوں کو آسان کر دیتا ہے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کا بڑا باعث بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رنگ میں ہمارے دلوں میں انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی طور پر بھی ایمان بالغیب کو پیدا کرے جس رنگ میں وہ امید رکھتا ہے کہ اس کے پیار کرنیوالے بندے اپنے دلوں میں ایمان بالغیب رکھیں گے۔ ایمان بالغیب جس پر بیشمار یقینی قربان ہو جاتے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ سے محبت اور پیار کی نشاندہی بھی کرتا ہے اسکی علامت بھی ٹھہرتا ہے اور حصولِ رضائے الٰہی کا ذریعہ بھی بنتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اور ہماری نسل کو بھی ہم میں بڑوں چھوٹوں۔ مردوں اور عورتوں کو اس کی توفیق دے ایمان بالغیب بھی ہو اور اس غیب پر یقین محکم بھی اللہ تعالیٰ کی اس بشارت کو صحیح سمجھیں کہ اس چھوٹی سی جماعت کے ذریعہ سے غلبۂ اسلام کی مہم کو کامیاب کیا جائے گا اور پھر جو عظیم فضل اور رحمتیں اس کے نتیجہ میں ہم سے وعدہ کی گئی ہیں وہ ہمیں ملیں گی۔ اس یقین کیساتھ اللہ تعالیٰ ہمیں قربانیاں دینے کی توفیق دیتا چلا جائے۔"

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کو دعا کی یاد دہانی کراتے ہوئے فرمایا "دوسری رکعت کے پہلے سجدہ میں ہم سب باران رحمت کے لئے دعائیں کریں گے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

تبلیغی و تربیتی دورے، پیراماؤنٹ ہوٹل میں قرآن مجید کا تحفہ، کامیاب یوم تبلیغ، (۶۷) افراد کا قبول اسلام

(مکرم مولوی منصور احمد صاحب بشیر مبلغ مقیم فری ٹاؤن ۔ سیرالیون)

گزشتہ تین ماہ (اپریل، مئی، اور جون ۱۹۷۳ء) کے دوران احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو سعادت تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں ملی اس کا مختصر خاکہ پیش احباب ہے۔

پیراماؤنٹ ہوٹل میں قرآن مجید کا تحفہ

پیراماؤنٹ ہوٹل سیرالیون کے دو بہترین ہوٹلوں میں شمار ہوتا ہے۔ چونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش کے مطابق مشن کا ارادہ ہے کہ ملک کے تمام ہوٹلوں ریستورانوں، لائبریریوں اور اسی طرح دوسری اہم عوامی جگہوں پر قرآن مجید رکھوا کر کلام الٰہی کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی جائے اس لئے ملک کے سب سے بڑے ہوٹل کیپ سیرا کے بعد پیراماؤنٹ ہوٹل میں قرآن مجید رکھوانے کے لئے اس کے مینیجر سے رابطہ پیدا کیا گیا۔

۱۲ جون کی صبح کو ایک مختصر اور سادہ تقریب میں جس میں پریس ریڈیو محکمہ اطلاعات ہوٹل کی انتظامیہ اور جماعت کے نمائندگان نے شرکت کی۔ قرآن مجید کی ۵۰ کاپیوں پر مشتمل یہ تحفہ ہوٹل کے مینیجر کو پیش کیا گیا۔

ریڈیو سیرالیون نے اسی دن شام کو جو خبر اس سلسلہ میں نشر کی اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"احمدیہ مشن سیرالیون کے انچارج مولوی ایشمس(?) نے آج صبح قرآن مجید کی ۵۰ جلدوں کا تحفہ پیراماؤنٹ ہوٹل کے مینیجر مسٹر بو۔ ای۔ اے۔ لقمان کو پیش کیا۔ یہ (قرآن مجید کی) جلدیں جو کہ انگریزی میں مترجم ہیں۔ ہوٹل میں رہائش رکھنے والے مسافروں کے استعمال کے لئے پیش کی گئی ہیں۔ اس تقریب میں مولوی شمس صاحب نے کہا کہ ان کے مشن کی یہ پالیسی ہے کہ قرآن مجید کی کاپیاں ہوٹلوں، لائبریریوں اور درسگاہوں میں رکھوائی جائیں اور اس کا مقصد یہ ہے کہ عوام کلام الٰہی کا علم حاصل کر سکیں۔ آپ نے کہا کہ ناولوں کو پڑھنے کی بجائے عوام کو اسلامی تعلیمات سے آگاہی حاصل کرنی چاہیئے۔"

ریڈیو کے علاوہ اخبارات نے بھی تصاویر کے ساتھ اس خبر کو اگلے دن نمایاں طور پر شائع کیا۔

تبلیغی و تربیتی دورے

محترم امیر صاحب نے اس دوران تین دورے کئے جن میں جنوبی اور شمالی صوبوں اور فری ٹاؤن سرکٹ کی مختلف جماعتوں کے احباب سے آپ نے ملاقات کی اور وہاں تربیتی اور تبلیغی جلسے منعقد کئے۔ اسی طرح ان دوروں کے دوران آپ نے متعدد احمدیہ سکولوں اور ہسپتالوں کا معائنہ بھی کیا اور جماعتوں کے ممبران اور عہدہ داران نیز سکولوں کے اساتذہ، ڈاکٹر صاحبان(?)، سرکاری حکام، پیراماؤنٹ چیفوں اور مقامی سرکردہ لوگوں سے جن میں ممبران پارلیمنٹ بھی شامل تھے۔ باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلۂ خیالات کیا۔ جنوبی صوبہ کا دورہ ۱۲ سے ۱۷ اپریل تک جاری رہا۔ اس دوران آپ نے بو۔ باؤماہون، کورا بوندو، باندا جما سودا، موجوجا بلبیے(?) اور ماکا یوانی(?) کی جماعتوں کا معائنہ کیا۔ آپ کے ہمراہ وہاں کے سرکٹ مبلغ الحاج مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح، سیکرٹری تعلیم مسٹر مصطفیٰ۔ بی الہام(?)، احمدیہ سیکنڈری سکول ... (?) کے پرنسپل انور حسن صاحب اور کوری بوندو(?) احمدیہ پرائمری اسکول کے اساتذہ بھی تھے۔ شمالی صوبہ کے دورہ (۱۵ مئی تا ۴ جون) کے دوران آپ نے میلے، ماکنسر(?)، کمبیا، لگبورو کا، بالوڈو کا، میلیے میسنگبی کا معائنہ فرمایا۔ اسی طرح روکوندو(?) کے مقام پر مغربی علاقہ کی جماعتوں کی ایک سرکٹ میٹنگ سے بھی آپ نے خطاب کیا۔

پریس ریڈیو اور ٹیلی ویژن

اس عرصہ کے دوران ریڈیو اور ٹیلیویژن پر ہر ماہ مسلم میڈیٹیشن پروگرام کے لئے مشن کو دعوت موصول ہوتی رہی چنانچہ اس کے لئے مکرم امیر صاحب اور جنرل سیکرٹری الحاج محمد کمانڈا بونگے وہاں جاتے رہے اور بعض اوقات ان کے ارشاد پر خاکسار۔ ہمارے سیکنڈری سکول کے اساتذہ مکرم طاہر احمد صاحب اور ناصر احمد صاحب اسی طرح بعض مقامی دوست بھی حصہ لیتے رہے اور اس طرح یہاں کے مسلمانوں، عیسائیوں اور مشرکوں تک اسلامی تعلیمات پہنچائی جاتی رہیں۔ ان پروگراموں میں مقامی احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک کی جاتی ہے تاکہ وہ بھی اشاعت اسلام کے کام میں شریک ہو سکیں۔ اور اس کام کے مناسب حال ٹریننگ سے بہرہ ور ہوں۔

ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے علاوہ پریس بھی اس دوران ہماری تمام سرگرمیوں کی مناسب تشہیر کرتا رہا۔ اللہ تعالیٰ ان سب لوگوں کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

۶۷ افراد کا قبول اسلام

چھ مرکزی اور ۹ مقامی مبلغین نیز دوسرے ممبران کی انفرادی و اجتماعی تبلیغی اور کوششوں کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے اس طور پر بھی نوازا کہ اس عرصہ میں ۶۷ افراد بیعت سلسلہ کر کے صحیح اسلام سے روشناس ہوئے اللہ تعالیٰ انہیں استقامت اور ایمان کی نعمتوں سے حصہ وافر عطا فرمائے۔

پریذیڈنٹ سیرالیون اور وزیر تعلیم سے ملاقات

احمدیہ مشن کے دو وفود نے جن کی قیادت امیر صاحب محترم نے فرمائی اور جس میں مجلس عاملہ کے علاوہ مقامی احباب نے بھی حصہ لیا۔ ملک کے صدر ڈاکٹر سیاکا سٹیونز اور وزیر تعلیم سے ملاقات کی۔ صدر سے ملاقات کے دوران وفد نے ان کی پارٹی کی جنرل الیکشن میں مکمل کامیابی پر مبارکباد دی اور انہیں یقین دلایا کہ حسب سابق جماعت احمدیہ حکومت سے پورا تعاون کرے گی اور اس کی ہر طرح اطاعت کرتی رہے گی۔

صدر مملکت نے اپنے جواب نامے میں جماعت کا نہایت موثر الفاظ میں شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ جماعت نے جو عظیم کام ملک کی رفاہ کے لئے کئے ہیں میں نے انہیں ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور آئندہ بھی جماعت کو ہمیشہ حکومت کا تعاون حاصل رہے گا۔

وزیر تعلیم سے ملاقات کے دوران احمدیہ وفد نے ان کی نئی تقرری پر ان کو مبارکباد دی۔ اور جماعت نے تعلیمی میدان میں ملک کی جو خدمت کی ہے اس سے انہیں آگاہ کیا۔

یوم تبلیغ

۲۳ اپریل کو سارے ملک میں یوم تبلیغ منایا گیا۔ اس کی کامیابی کے لئے کافی عرصہ قبل ہی کوشش شروع کر دی گئی تھی دو پمفلٹ خصوصاً اس موقعہ کے لئے چھپوا کر تمام مبلغین کو بھجوائے گئے چنانچہ فری ٹاؤن اور تمام بڑی بڑی جماعتوں میں یہ دن پورے جوش و خروش سے منایا گیا۔ احباب جماعت نے فرداً فرداً اور اس کے علاوہ اجتماعی طور پر بھی اہل ملک کو اسلام کا پیغام پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دن پوری طرح کامیاب رہا۔

یوم خلافت

۲۷ مئی تمام ملک میں یوم خلافت کے طور پر منایا گیا۔ یہی وہ دن تھا کہ بانی سلسلہ احمدیہ کی وفات کے بعد آپ کے پہلے خلیفہ مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کو منتخب کیا گیا۔ اس مقصد کے لئے اجلاسات منعقد کر کے ان میں اس موضوع پر تقاریر کا اہتمام کیا گیا۔ مغربی علاقہ میں گوڈرچ (جو کہ فری ٹاؤن کے قریب واقع قصبہ ہے) کے مقام پر ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں دو دوسرے مقررین کے علاوہ مکرم امیر صاحب(?) جماعت نے خلافت کی اہمیت واضح کی اور کہا خلافت کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے انہیں جماعت کی ترقی میں بھرپور حصہ لینا چاہیئے آپ نے ان پر واضح کیا کہ اس زمانہ میں اتحاد اور جماعت کی ترقی کا انحصار خلافت کو قبول کرنے اور اس کی مکمل اطاعت میں مضمر ہے یہ خلافت آج صرف احمدیہ جماعت میں اللہ تعالیٰ نے قائم کی ہے۔

اجلاس پارلیمنٹ و سٹیٹ پارٹی میں شرکت

ملک کے نئے انتخابات کے بعد پارلیمنٹ کے پہلے اجلاس کے افتتاح کے موقعہ پر مکرم امیر صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو حکومت کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہوا۔ چنانچہ آپ نے اس میں شرکت فرمائی۔ اسی طرح اسی دن شام کو سٹیٹ ہاؤس میں صدر مملکت نے ایک عصرانہ کا اہتمام کیا۔ اس میں بھی دعوت پر مکرم امیر صاحب نے اپنے نمائندے وہاں بھجوائے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے بھی بہت بہتر رنگ میں آئندہ خدمت اسلام کی توفیق دیتا رہے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ جو موقع عطا فرمایا ہے اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پرواہ نہیں کرتے اپنا سب کچھ قربان کر دو کہ بے شک دنیا میں دنیاوی کامیابیوں اور عزتوں کے لئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں مگر **محض خدا کے لئے قربانی کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردے پر سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی نہیں** اور وہ اس قربانی میں ایک امتیازی رنگ رکھتی ہے جس کی مثال دنیا کی اور کوئی قوم پیش نہیں کر سکتی۔"

"یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔"

حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس ارشاد کے پیش نظر اپنا محاسبہ فرمائیے۔ اور سال رواں ختم ہونے سے بہت پہلے اپنا کیا ہوا وعدہ جلد از جلد ادا فرما کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
(کا)
اکتیسواں سالانہ اجتماع
۲-۳-۴ نومبر ۱۹۷۳ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع امسال ۲-۳-۴ نبوت/نومبر ۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لیکچر لاہور

قائدین و زعماء مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ماہ اگست کے مطالعہ کے لئے کتابچہ لیکچر لاہور مقرر کیا گیا ہے۔ جو بذریعہ وی پی ۷۵ پیسے میں دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتا ہے۔ ڈاک خرچ مرکز کے ذمہ ہوگا۔

قائدین بھرپور کوشش کریں کہ سارے خدام لازمی طور پر اس ماہ کے دوران یہ کتابچہ زیر مطالعہ لائیں۔ مہینہ کے آخر میں خدام کا تحریری امتحان لینے کے بعد نتیجہ مرکز کو ارسال کر دیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

محترم شیخ فیض الرحمن صاحب کپور تھلوی مرحوم

مکرم شیخ نعمت الرحمن صاحب پیپلز کالونی لائل پور

محترم شیخ فیض الرحمن صاحب سابق انسپکٹر بیت المال مشیت ایزدی کے تحت ۲۸ جون ۱۹۷۳ء کو بعمر ۷۰ سال وفات پا گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم حضرت منشی حبیب الرحمن صاحب رضی (از ۳۱۳ اصحاب احمد حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے فرزند تھے۔ قیام پاکستان سے قبل آپ محکمہ ٹیلیفون سے منسلک تھے اور پاکستان میں آمد کے بعد آپ نے صدر انجمن احمدیہ میں بحیثیت انسپکٹر بیت المال ملازمت اختیار کر لی اور یہیں سے آپ ریٹائر ہوئے۔ اپنے مفوضہ فرائض کو پوری دیانتداری کے ساتھ ادا کرنے کی وجہ سے افسران بالا آپ پر ہمیشہ خوش رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ میں قیام پذیر ہوئے اور ایک لمبے عرصہ تک اس جماعت کے سیکرٹری مال رہے۔

آپ نہایت شریف النفس منکسر المزاج اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ تصنع و بناوٹ سے ہمیشہ پرہیز کرتے۔ روزانہ تلاوت قرآن کریم کرتے ۱۹۶۶ء میں جب آنکھوں میں موتیا بند اتر آیا تو اکثر دعا کرتے کہ مولا مجھے بینائی عطا کر کہ میں تلاوت قرآن کریم سے محروم نہ رہوں اور دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور اپریشن کے بغیر ہی آپ کی بینائی اس حد تک درست ہو گئی کہ آپ بآسانی تلاوت قرآن کریم کر لیا کرتے تھے۔ دو تین سال تک آپ کے سینہ میں مسلسل درد کی شکایت رہی اور آخری دنوں میں وہ شدت اختیار کر گئی لیکن آپ نے تلاوت قرآن کریم میں ناغہ نہیں کیا۔

مرحوم مستجاب الدعا تھے۔ اکثر احمدی اور غیر احمدی احباب آپ سے دعا کے لئے درخواست کرتے رہتے۔ اور آپ کی مقبولیت دعا کے متعدد واقعات ایسے ہیں کہ جو سننے والے کے ایمان کی ترقی کا موجب ہوتے ہیں۔ صاحب رؤیا و کشوف تھے۔ وفات سے قبل چند خوابیں دیکھیں جو آپ کی جلد وفات پر دلالت کرتی تھیں ایک دفعہ آپ نے خواب میں دیکھا کہ ہماری دادی جان مرحومہ ایک کرسی پر بیٹھی آپ کو بلا رہی ہیں۔ اور فرماتی ہیں فیض الرحمن میرے پاس آ جاؤ۔ جس دن آپ نے وفات پائی اسی دن شام کو آپ نے غسل فرمایا۔ قرآن مجید کی تلاوت کی۔ اپنے نواسے حامد نواز کو قرآن کریم کا سبق دیا اور وصیت سے متعلق کاغذات نکال کر میز پر رکھ دیئے۔ مغرب کی نماز ادا کرنے کے لئے آپ نے اٹھنا چاہا تو ساتھ والی کرسی پر گر پڑے۔ سینہ میں درد زیادہ شدت اختیار کر گیا۔ علاج معالجہ کی ہر ممکن تدبیر اختیار کی گئی مگر تقدیر اپنا کام کر گئی اور آپ دو بجے شب اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں ۲۹ جون کو مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم سید مبارک محمود صاحب سیکرٹری بہشتی مقبرہ نے دعا کرائی۔ آپ نے بیوہ کے سوا چار لڑکیاں اور ایک لڑکا اپنا یادگار چھوڑا ہے بیوہ کی دماغی حالت درست نہیں اور لڑکا ابھی نابالغ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے فضل سے اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین۔

بیرون ملک
احباب متوجہ ہوں!
ہم
الیس اللہ بکاف عبدہ کی
دیدہ زیب اور نفیس ڈیزائنوں کی انگوٹھیاں
اور
چاندی کے زیورات و برتن اور دیگر
پاکستانی مصنوعات
ایکسپورٹ کرتے ہیں۔ کاروبار کے خواہشمند احباب درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔
میاں گلزار احمد پروپرائٹر
افضال ٹریڈنگ کارپوریشن نزد شوری پلیل چنیوٹ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا پاپلین لٹھا کیمرک فلالین رنگدار و پرنٹ بنانے والے

سفینہ ڈائینگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ لائلپور

فون ملز ۷۹۴۶

فون آفس گول کپڑا ۲۳۵۴

فون آفس منڈی گلی ۲۴۸۳

ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں

PILES

بواسیر

خونی و بادی کے لئے

PILES CURE

پائلز کیور

ہزاروں نے آزمائی اور مفید پائی

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور ۔ کراچی

ہیڈ آفس

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون نمبر ۶۰۶ ۔ پروڈکشن برانچ ۶۰۷

جرمولین

رجسٹرڈ

نئی اور پرانی خارش، داد، چنبل، کیل، چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے

ہر دوا فروش سے خریدیں قیمت :۔ ایک روپیہ

زود اثر مرہم حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائلپور

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں !

عام جسمانی کمزوری دور کرنے

اور

جسم میں طاقت و توانائی پیدا کرنے کیلئے

پیور الفلفا ٹانک

۳/-

فوری اور مستقل علاج ہے آج ہی خریدیے

شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال

رحمت بازار ۔ ربوہ

مفرح، مقوی قلب، خوش ذائقہ

شربت مفرح قلب

دل کو طاقت اور فرحت دیتا ہے ہاتھ پاؤں کی جلن، جگر، مثانہ کی گرمی دور کرکے تسکین بخشتا ہے

المنار دواخانہ ربوہ

مرض اٹھرا کا شافی علاج **حبوب اٹھرا** نصف کوبیاں ۲ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴ گول کچہری بازار لائل پور فون ۲۰۵۴

شہرین

شہزین

شہرین

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ۔ ٹنڈو محمد خان ۔ گوجرانوالہ

بواسیر

(ہر قسم)

یک روزہ علاج

سہل اور مجرب

دوا کی دوا غذا کی غذا۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام لمبے گراں علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور اپریشن سے نجات

قیمت ۵/۰ روپے علاوہ محصولڈاک

برانچ پائلز موک کمپنی (آف کراچی)

فارانی منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

دانت

نکلوائیے

جناب محمد حنیف صاحب مکان نمبر ۸ اسلامیہ ٹریڈنگ کارپوریشن نگر لاہور لکھتے ہیں: "میں نے اینٹی پائیوریا استعمال کی اس سے میرا لاعلاج دانت درد اور مسوڑھوں کا پھولنا بالکل ختم ہوگیا حالانکہ ڈینٹل سپیشلسٹوں نے دانت نکلوانے کا مشورہ دیا تھا"

دانت درد کا فوری علاج فی شیشی کیور ۱/ ڈاک خرچ ۷۰/۱

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون نمبر ۶۰۶ ۔ پروڈکشن برانچ ۶۰۷

ماہنامہ

الفرقان

ربوہ

کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے حقائق پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے۔ پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف خود بلکہ زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے تبلیغی سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔"

سالانہ چندہ صرف -/۸ روپے ۔ (منیجر)

زود حیام عشق حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا ترتیب دیا ہوا نسخہ قیمت ۶ گولی پچیس روپے ۲۵/ جو اعصاب و پٹھوں کی طاقت کیلئے لاجواب ہے نیز مردانہ طاقت میں بے مثال ہے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت احباب کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔ سالانہ چندہ صرف -/۶

(مینجنگ ایڈیٹر)

سرگودھا اور سیالکوٹ کے درمیان

کراؤن بس سروس

کی آرام دہ بسوں پر سفر کریں (منیجر)

احباب ہمیشہ

یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

قابل اعتماد بسوں پر سفر کریں (منیجر)

ریفریجریٹر اور ایرکنڈیشنرز کی مرمت اور فٹنگ کے لیے ہماری خدمات حاصل کیجئے

منہاس الیکٹرک ورکس گولبازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے [illegible] ۱۰ روپے

نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۲۲۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وبائی امراض کی روک تھام کے لئے

ربوہ کے ماحول میں وسیع پیمانے پر ہومیوپیتھک ادویات اور ٹیکوں کی تقسیم

ربوہ ۱۹ اگست۔ ربوہ کے ماحول میں سیلاب زدہ علاقے میں اس بات کا شدید خطرہ ہے کہ وبائی امراض نہ پھوٹ پڑیں۔ ربوہ کے ریلیف سنٹر کے لئے بہت بڑی مقدار میں ایلوپیتھی ادویات اور ٹیکے تقسیم کئے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ملیریا۔ ٹائیفائڈ۔ چیچک اور ہیضہ وغیرہ کی روک تھام اور علاج کے لئے بہت وسیع پیمانے پر ہومیوپیتھک ادویات اور ٹیکوں کا استعمال بھی کیا گیا ہے پورے علاقے میں ہومیوپیتھک ادویات اور ٹیکوں کی تقسیم کا انتظام کیا جا رہا ہے اس مقصد کے لئے طبی امداد کے اڈے پہلے ہی قائم کر دیئے گئے ہیں جو خوش اسلوبی سے اپنا کام انجام دے رہے ہیں۔

یہ ادویات تقسیم کرنے کی ضرورت اس لئے بھی پیش آئی کہ ایلوپیتھی دوائیاں اور ٹیکے فوری طور پر ضرورت کے مطابق دستیاب نہیں تھے۔ الحمد للہ کہ یہ تدبیر اختیار کرنے کے بعد اب صورتحال پوری طرح قابو میں ہے۔

مصیبت زدہ بھائیوں کی امداد کے لئے

لائل پور کے خدام کی شاندار خدمات

جھنگ ۱۹ اگست۔ دریائے چناب کے سیلاب سے جھنگ مگھیانہ اور اس سے ملحقہ علاقہ بری طرح متاثر ہوا ہے۔ ہماری جھنگ کی احمدی جماعت چونکہ نسبتاً چھوٹی ہے اور وہاں نقصان بھی بہت زیادہ ہوا ہے اس لئے خیال تھا کہ شاید وہ سیلاب زدگان کی کما حقہ مدد نہ کر سکیں لہذا لائل پور کی مجلس خدام الاحمدیہ نے جماعت احمدیہ لائل پور کی سرپرستی میں جھنگ میں مثالی خدمت کا کیمپ قائم کیا ہے جسے دوسرے لوگ نمونے کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔

اس کیمپ میں دوسرے امدادی کاموں کے علاوہ ایک ڈسپنسری بھی قائم ہے جس میں دن رات باقاعدہ کوالیفائڈ ڈاکٹر موجود رہتے ہیں ایک ہی دن میں اس ڈسپنسری کے ذریعہ ۵۰۰ مریضوں کو دوائی دی گئی۔ اور سیلاب زدگان کی قیام گاہوں پر دورے کر کے ہمارے ڈاکٹروں نے مریضوں کو دیکھا اور حسب ضرورت ان کا علاج کیا۔

اس کیمپ میں ایک امتیازی بات یہ ہے کہ پانچ سے دس من تک دودھ روزانہ لائل پور سے یہاں لایا جاتا ہے اور چھوٹے شیر خوار بچوں اور ضرورت مند ماؤں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

لائل پور کے خدام جس مستعدی اور اخلاص سے کام کر رہے ہیں اس کا ایک روح پرور نظارہ یہ دیکھنے میں آیا کہ ربوہ کے ماحول میں وسیع پیمانے پر سیلاب زدگان میں کھانے کی تقسیم کے سلسلہ میں گھی کی اشد ضرورت تھی۔ لائل پور کی مجلس خدام الاحمدیہ کے چند باہمت نوجوان گھی کے ۳۰ ٹین لے کر آئے۔ یاد رہے کہ چنیوٹ کے قریب دو تین جگہ سے سڑک بری طرح ٹوٹ پھوٹ گئی ہے اور وہاں تین چار فٹ کے قریب پانی تیزی کے ساتھ بہہ رہا ہے۔ اس لئے اس جگہ سے بسوں کی آمد و رفت بالکل بند ہے۔ لائل پور کے یہ سرفروش خدام گھی کے یہ ٹین اپنے سروں پر اٹھا کر اس پانی میں سے گزرے جبکہ قدم قدم پر کھڈوں اور گڑھوں میں گر جانے کا خطرہ تھا۔ اور یہ تمام گھی بحفاظت ربوہ پہنچا دیا۔ علاوہ ازیں ربوہ میں امدادی سرگرمیوں کی وسعت کے پیش نظر چھولداریوں کی ضرورت تھی۔ لائل پور کے دوست انہی خطرناک حالات میں یہ چھولداریاں لے کر ربوہ پہنچے۔

ان تمام امدادی سرگرمیوں میں جماعت احمدیہ لائل پور کے بزرگ مثالی تعاون اور رواداری فراخدلی کے ساتھ اپنے نوجوانوں کی سرپرستی کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان پورے جوش اور ولولہ سے اپنی امدادی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کرتے جا رہے ہیں۔

بچوں کا دانت نکالنا بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے مگر

بے بی ٹانک BABY TONIC

کے استعمال سے عموماً دانت بڑی آسانی سے نکل آتے ہیں نہ اسہال آتے ہیں نہ آنکھیں دکھتی ہیں عام صحت بھی معمول کے رہتی ہے قیمت -/۳ وی پی -/۴ روپے۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۰۶ / ۶۰۷

وزیر اعلیٰ پنجاب ملک معراج خالد کی خدام الاحمدیہ لاہور کے شاہدرہ کیمپ میں آمد

سیلاب زدگان کی امداد کے سلسلہ میں خدام کی مساعی پر خوشنودی کا اظہار

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے جماعت احمدیہ لاہور کی زیر سرپرستی جو امدادی کیمپ قائم کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمایاں خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ ۱۸ اگست کو وزیر اعلیٰ پنجاب ملک معراج خالد نے اس کیمپ کا معائنہ کیا۔ اور خدام کے کام کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے انہوں نے خدام کی مساعی اور بے لوث خدمت پر خوشنودی اور مسرت کا اظہار کیا۔

۱۸ اگست تین بجے سہ پہر کی رپورٹ کے مطابق اس کیمپ کے ذریعہ ۲۲۵۱۶ افراد کو کھانا مہیا کیا گیا ۴۰۸ مریضوں کو طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔ اور پانچ ہزار ڈبل روٹیاں سیلاب زدگان میں تقسیم کے لئے ڈپٹی کمشنر صاحب لاہور کو پیش کی گئیں۔ اس کے علاوہ ۱۲۱۷ جوڑے کپڑے ۳۴۴ پیکٹ چائے ۲۸۰ صابن کی ٹکیاں ۱۱ من بھنے ہوئے چنے ۵۔ ۶ من اچار ۶۶ موم بتیاں اور ۲۲ جوڑے جوتے سیلاب زدہ بھائیوں میں تقسیم کئے گئے۔ علاوہ ازیں مبلغ -/۲۰۰۰ روپے مستحقین میں نقد تقسیم کئے گئے۔

اس کیمپ کو کامیابی سے چلانے میں جہاں قائد ضلع لاہور مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید کی زیر قیادت نوجوانوں کی انتھک محنت کا دخل ہے۔ وہاں یہ امر بھی خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ جماعت احمدیہ لاہور کے مثالی ایثار اور شاندار مالی قربانی نے خدام کی مساعی میں قابل قدر اضافہ کیا ہے۔

مجالس خدام الاحمدیہ

سیلاب زدگان کی بڑھ چڑھ کر امداد کریں

(محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم اے۔ صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہمارے ملک کی آبادی کا ایک بڑا حصہ غیر معمولی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوا ہے جس کے نتیجہ میں ہمارے بھائیوں کے لئے کئی قسم کے مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ ضرورت ہے کہ بے گھر لوگوں کو پناہ دی جائے ان کی خوراک کا انتظام کیا جائے طبی امداد کی سہولت مہیا کی جائے اور ان کے اموال کو جس حد تک محفوظ کرنا ممکن ہو محفوظ کیا جائے۔

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ اپنے قریب ترین متاثرہ علاقہ میں اپنے بھائیوں کی خدمت کا کام منظم رنگ میں شروع کر دیں تمام ممکن مقامی وسائل کو استعمال کریں اپنے علاقہ کے حالات اور اپنے کام کی تفصیل سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔

میں امید رکھتا ہوں کہ ہر خادم اس موقع پر ان شاء اللہ خدمت کا اعلیٰ نمونہ پیش کرے گا اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کر کے اس کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی بھرپور توفیق بخشے۔ آمین۔

والسلام
حمید اللہ
صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ضروری اطلاع

بعض ناگزیر مجبوریوں کی وجہ سے چند دن تک الفضل صرف چار صفحات پر مشتمل شائع ہوا کرے گا حالات درست ہوتے ہی ان شاء اللہ اس کی ضخامت بحال کر دی جائے گی۔ قارئین الفضل مطلع رہیں۔ (مینیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۸